احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کے لئے

ہفتہ 3 اپریل 2004ء

روزنامہ
ٹیلی فون نمبر 213029
C.P.L 29

الفضل

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
Web:http://www.alfazal.com
Email:editoralfazl@hotmail.com

ہفتہ 3 اپریل 2004ء 12 صفر 1425 ہجری-3 شہادت 1383 ہش جلد 54-89 نمبر 71

بدر کے قیدیوں کے متعلق مشورہ

آنحضرت ﷺ نے جنگ بدر کے قیدیوں کے متعلق صحابہ سے مشورہ طلب فرمایا۔ بعض نے فدیہ لے کر رہا کرنے کی تجویز دی اور بعض نے ان کو قتل کرنے کا مشورہ دیا آنحضرت ﷺ نے رحمت کا پہلو اختیار کرتے ہوئے پہلی رائے کو قبول فرمایا

(صحیح مسلم کتاب الجہاد باب امداد الملائکۃ حدیث نمبر 2309)

دور خلافت خامسہ کی پہلی اور کل 85ویں

مجلس شوریٰ پاکستان 2004ء کا کامیاب انعقاد

نماز، پردہ کی پابندی اور جدید ایجادات کے مضر اثرات سے بچاؤ کے لئے مفید مشورے

دور خلافت خامسہ کی پہلی اور کل 85ویں مجلس مشاورت پاکستان کامیابی سے مورخہ 26 تا 28 مارچ 2004ء کو ایوان محمود ربوہ میں منعقد ہوئی۔ جس میں پاکستان بھر کی مختلف مجالس سے منتخب نمائندگان نے شرکت کی ان کے علاوہ مختلف مرکزی دفاتر کے نمائندے بھی کارروائی میں شامل ہوئے۔

افتتاحی اجلاس

جماعت ہائے احمدیہ پاکستان کی اس مجلس شوریٰ کا افتتاحی اجلاس مورخہ 26 مارچ 2004ء بروز جمعۃ المبارک ایوان محمود میں سہ پہر 3 بجکر 50 منٹ پر شروع ہوا۔ جس کی صدارت سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ارشاد مبارک پر محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ناظر اعلیٰ و امیر مقامی نے سرانجام دی۔ کارروائی کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا جو مکرم حافظ مظفر احمد صاحب ایڈیشنل ناظر اصلاح و ارشاد دعوت الی اللہ نے کی۔ اس کے بعد صدر مجلس محترم صاحبزادہ صاحب موصوف نے افتتاحی دعا کرائی۔

افتتاحی خطاب میں صدر مجلس شوریٰ نے کہا کہ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنے دورہ افریقہ پر تشریف لے جانے سے قبل اپنے خطبہ جمعہ میں مجلس شوریٰ کے مقام، طریق کار اور نمائندگان شوریٰ کی ذمہ داریاں تفصیل سے بیان فرما چکے ہیں۔ تاہم خاکسار نے حضور انور کی خدمت میں درخواست پیش کی کہ خلافت خامسہ کی پہلی مجلس شوریٰ کے لئے پیغام سے نوازیں تو جماعت ہائے پاکستان کے لئے رہنمائی، برکت اور سعادت کا موجب ہوگا۔

محترم ناظر صاحب اعلیٰ صدر مجلس نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے مجلس مشاورت 2004ء کے لئے آمدہ پیغام پڑھ کر سنایا۔ جس میں حضور انور نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ اس مجلس شوریٰ کو ہر لحاظ سے بابرکت فرمائے۔ اور ممبران جس مقصد کے لئے اکٹھے ہوئے ہیں اس کا حق ادا کرنے والے ہوں۔ ممبر مجلس شوریٰ کا اعزاز بہت بڑا ہے، جو اس مقدس ادارے کے نمائندہ بن کر تشریف لائے ہیں۔ خلافت کے مقام کے بعد مجلس شوریٰ کا تقدس اور احترام ہے ممبران کی مکمل توجہ مجلس شوریٰ کی کارروائی پر ہونی چاہئے۔ ٹھوس اور معین رائے دیں، یہ بات بھی یاد رکھیں کہ جو مشورے خلیفہ وقت کی طرف سے منظور ہو جائیں تو ان کے بارے میں مجلس عاملہ سے تعاون ہونا چاہئے۔ اللہ تعالیٰ آپ کو تقویٰ پر چلائے اور تقویٰ کے ساتھ کئے گئے وعدوں کو پورا کرنے کی توفیق دے۔ حضور انور نے آخر پر فرمایا کہ دعا کریں اور بہت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ یہ ہجرت کے دن جلد ختم فرمائے۔ اللہ تعالیٰ آپ کو اپنی حفاظت میں رکھے۔ حضور انور نے اپنے پیغام کے آخر پر فرمایا میں آپ کے غموں کا مداوا تو نہیں کر سکتا لیکن اپنے پیارے خدا سے آپ کے لئے خوشیاں مانگتا ہوں اور مانگتا رہوں گا۔ (اس کا متن الگ شائع کیا جائے گا)

مجلس شوریٰ 2004ء کی کارروائی کا باقاعدہ آغاز کرتے ہوئے مکرم صدر مجلس نے مکرم فضل الرحمٰن خان صاحب امیر جماعت احمدیہ راولپنڈی کو اپنی معاونت کے لئے سٹیج پر آنے کی دعوت دی۔ بجٹ صدر انجمن احمدیہ، تحریک جدید اور وقف جدید کی 37 ارکان پر مشتمل کمیٹی کا اعلان مکرم خان صاحب موصوف نے کیا۔ اس کمیٹی کا صدر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے مکرم شیخ مظفر احمد صاحب امیر جماعت احمدیہ فیصل آباد کو مقرر فرمایا اور سیکرٹری اول مکرم سید خالد احمد شاہ صاحب ناظر مال خرچ اور سیکرٹری دوم مکرم مرزا فضل احمد صاحب وکیل المال ثانی تحریک جدید کو مقرر کیا۔

مکرم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب نے اعلان کیا کہ اس شوریٰ کے ایجنڈا کی پہلی تجویز مرسلہ جماعت احمدیہ راولپنڈی بابت کورم کا تعین کو بجٹ کمیٹی میں ہی زیر بحث لایا جائے گا اور سفارشات مرتب کی جائیں گی۔ اسی طرح نظارت اصلاح وارشاد مرکزیہ کی طرف سے پیش کی جانے والی تجویز نمبر 2 بابت الیکٹرانکس کی جدید ایجادات کے مضر اثرات سے بچاؤ اور لجنہ اماء اللہ پاکستان کی طرف سے پیش کی جانے والی تجویز نمبر 5 بابت نمازوں اور پردہ کی پابندی اور بعض تربیتی امور کے لئے ایک کمیٹی مقرر کی گئی۔ ہال میں موجود ممبران شوریٰ نے اس کمیٹی کے لئے نام تجویز کئے اور مکرم فضل الرحمٰن خان صاحب نے 34 ممبران پر مشتمل کمیٹی کے نام پڑھ کر سنائے۔ اس کمیٹی کے صدر مکرم جنرل (ر) ناصر احمد صاحب لاہور اور سیکرٹری مکرم مولانا مبشر احمد صاحب کاہلوں ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد مقامی مقرر کئے گئے۔

تجویز نمبر 3 اور 4 رشتہ ناطہ کے بعض امور پر مشتمل تھی جو بالترتیب جماعت احمدیہ باگڑ سرگانہ ضلع خانیوال اور لجنہ اماء اللہ مقامی ربوہ نے پیش کی تھیں، ان دونوں تجاویز کو بھی ایک کمیٹی کے سپرد کیا گیا۔ اس کمیٹی کے ارکان کی کل تعداد 36 تھی صدر مکرم پروفیسر میاں محمد افضل صاحب لاہور اور سیکرٹری مکرم

(مسلسل صفحہ 2 پر)

مقابلہ مضمون نویسی میں حصہ لیں

نظارت صنعت وتجارت نے ایک پروگرام ترتیب دیا ہے کہ احمدی احباب کو تجارت کی طرف راغب کرنے کیلئے مضمون نویسی کا مقابلہ کروایا جائے۔ تجارت کو فروغ دینے کے سلسلہ میں مختلف عنوانات پر مضامین لکھوانے کا پروگرام ہے۔ اس مقابلہ کی تفصیلات حسب ذیل ہیں۔

☆عنوان مقابلہ: تجارت کا راز

☆اول دوئم اور سوئم آنے والوں کو انعام دیا جائیگا۔

☆شرائط مقابلہ:۔

(الف) مضمون زیادہ سے زیادہ 10 فل سکیپ سنگل صفحات یا زیادہ سے زیادہ 3000 الفاظ پر مشتمل ہو۔

(ب) قابل اشاعت مضامین کو شائع کروانے کی کوشش کی جائے گی۔

(ج) مضمون نگار اپنا مضمون اپنے مکمل ایڈریس کے ساتھ براہ راست نظارت صنعت وتجارت کو بھجوادیں۔ مضمون موصول ہونے کی آخری تاریخ 15 مئی 2004ء ہے۔ (نظارت صنعت وتجارت)

ایک احمدی طلبہ کا اعزاز

مکرم رانا مبارک احمد صاحب صدر حلقہ اقبال ٹاؤن لاہور اطلاع دیتے ہیں کہ مکرم میاں محمد ظفر اللہ صاحب سیکرٹری اصلاح وارشاد علامہ اقبال ٹاؤن کی پوتی مریم صدیقہ صاحبہ بنت مکرم ایم فتح اللہ صاحب امسال اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے گورنمنٹ کالج یونیورسٹی لاہور سے ایم ایس سی (بوٹنی) میں پہلی پوزیشن حاصل کر کے سکالرشپ اور گولڈ میڈل کی مستحق قرار پائی ہیں۔ گزشتہ دنوں وزیر اعظم پاکستان جناب میر ظفر اللہ خان جمالی نے یونیورسٹی کے کانووکیشن ہال میں منعقدہ ایک خصوصی تقریب میں یہ گولڈ میڈل طالبہ موصوفہ کو پہنایا۔ مریم صدیقہ صاحبہ مکرم میاں خدا بخش صاحب مرحوم رفیق حضرت مسیح موعود کے خاندان میں سے ہیں اور مکرم شیخ اقبال احمد صاحب جو کہ مکرم شیخ محمد صدیق بانی صاحب کے برادر نسبتی ہیں کی نواسی ہیں۔ احباب جماعت کی خدمت میں خصوصی دعا کی درخواست ہے کہ خداوند کریم یہ اعزاز طالبہ اور اس کے خاندان کے تمام افراد کیلئے مبارک فرمائے اور دین و دنیا میں مزید ترقیات عطا ہوں۔ آمین

(بقیہ صفحہ 1 سے آگے)

راجہ نصیر احمد صاحب ناظر اصلاح و ارشاد مرکزیہ کو مقرر کیا گیا۔ افتتاحی اجلاس کے آخر پر ان کمیٹیوں کے اجلاسات کے پروگرام کے بارے میں اعلانات کئے گئے۔

دوسرا دن 27 مارچ

مورخہ 27 مارچ 2004ء بروز ہفتہ دوسرے دن کا پہلا اجلاس صبح 10 بجے شروع ہوا۔ تلاوت قرآن کریم مکرم چوہدری مبارک مصلح الدین احمد صاحب وکیل التعلیم تحریک جدید نے کی۔ محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ناظر اعلیٰ و امیر مقامی نے دعا کرائی۔ اس کے بعد مجلس شوریٰ 2003ء کے فیصلہ جات کی تعمیل کی رپورٹس پیش کی گئیں۔ قیام نماز کے متعلق رپورٹ تعمیل فیصلہ جات کی رپورٹ مکرم راجہ نصیر احمد صاحب ناظر اصلاح و ارشاد مرکزیہ نے پیش کی۔ نظام وصیت میں شمولیت کے بارے میں رپورٹ مکرم صاحبزادہ مرزا عبدالصمد احمد صاحب سیکرٹری مجلس کارپرداز صدر انجمن احمدیہ ربوہ نے پیش کی۔ اسی طرح مکرم ملک خالد مسعود صاحب ناظر امور عامہ نے بے روزگاری کے خاتمہ کے حوالے سے تجویز کے بارے میں رپورٹ تعمیل فیصلہ جات پیش کی۔ مکرم مولانا مبشر احمد کاہلوں صاحب ناظر اصلاح و ارشاد مقامی نے گزشتہ سال مجلس شوریٰ کی تجویز بابت مطالعہ کتب حضرت مسیح موعود کے بارے میں رپورٹ تعمیل فیصلہ جات پیش کی۔

سیکرٹری مجلس مشاورت مکرم محمد اسلم شاد صاحب نے ایوان میں دوران سال آمدہ وہ تجاویز پیش کیں جو بوجوہ امسال شوریٰ میں پیش نہیں کی گئیں۔

نظارت اصلاح و ارشاد مرکزیہ کی طرف سے امسال الیکٹرانکس کی جدید ایجادات کے مضر اثرات سے بچاؤ کے حوالے سے اور لجنہ اماء اللہ پاکستان کی طرف سے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کے ارشاد کی روشنی میں پردہ کی پابندی اور بعض تربیتی امور کے متعلق قائم شدہ سب کمیٹی کی رپورٹ اور سفارشات مکرم جنرل (ر) ناصر احمد صاحب لاہور صدر سب کمیٹی نے پیش کیں۔ ان سفارشات پر اظہار خیال کے لئے نمائندگان نے اپنے نام لکھوائے اور سٹیج پر تشریف لاکر اظہار خیال کیا اور مشورے دیئے۔ کمیٹی کی ان سفارشات کو ایوان نے اتفاق رائے سے منظور کرلیا۔

اس اجلاس میں محترم صدر صاحب مجلس مشاورت کی معاونت مکرم نواب مودود احمد خان صاحب امیر جماعت احمدیہ ضلع کراچی نے کی۔ اس اجلاس کی کارروائی مکمل ہونے کے بعد طعام اور نماز ظہر وعصر کا وقفہ ہوا۔

اسی دن سہ پہر چار بجے دوسرے دن کے دوسرے اجلاس کی کارروائی کا آغاز دعا سے ہوا جو محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب صدر مجلس نے کرائی۔ اس اجلاس میں محترم صدر مجلس کی معاونت کے فرائض حضرت مرزا عبدالحق صاحب امیر جماعت احمدیہ ضلع سرگودھا نے سرانجام دیئے۔ اس دن کے پہلے اجلاس کے تسلسل میں مکرم جنرل (ر) ناصر احمد صاحب لاہور صدر کمیٹی نے پردہ کی پابندی اور بعض تربیتی امور کے حوالے سے پیش کی گئی تجویز پر سب کمیٹی کی رپورٹ اور سفارشات پڑھ کر سنائیں۔ اس تجویز پر ایوان میں موجود 20 کے قریب ممبران نے اظہار خیال کیا اور مشورے دیئے۔ اتفاق رائے سے سب کمیٹی کی سفارشات کو منظور کر لیا گیا۔ اس طرح دوسرے دن کی کارروائی اپنے اختتام کو پہنچی۔

دعوت طعام

نمائندگان مجلس شوریٰ 2004ء کے اعزاز میں دارالضیافت کی طرف سے مجلس مشاورت کے دوسرے دن مورخہ 27/ مارچ 2004ء کو شام پونے آٹھ بجے پروقار دعوت طعام دی گئی۔ مرد حضرات کے لئے احاطہ دفاتر لجنہ اماء اللہ پاکستان میں اور خواتین کے لئے دفاتر تحریک جدید کے احاطہ میں اس عشائیہ کا انتظام کیا گیا تھا۔ مدعوین میں نمائندگان شوریٰ، افسران صیغہ جات، نائب ناظران و نائب وکلاء، علماء سلسلہ، اساتذہ جامعہ احمدیہ، ممبران مجلس افتاء، ممبران قضاء بورڈ، مجلس عاملہ انصاراللہ پاکستان، مجلس عاملہ خدام الاحمدیہ پاکستان، ناظمین جلسہ سالانہ اور قاضیان سلسلہ شامل تھے جملہ مہمانان کے لئے نشستوں کا انتظام کیا گیا تھا۔ ٹیوب لائٹوں کی روشنی میں منعقد ہونے والی یہ تقریب نہایت پرسکون، باوقار اور حسن انتظام کا نمونہ تھی۔

متعدد کرسیوں اور میزوں پر مشتمل ایک سٹیج بنایا گیا تھا جس میں محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ناظر اعلیٰ و امیر مقامی، حضرت مرزا عبدالحق صاحب اور محترم چوہدری حمید اللہ صاحب وکیل اعلیٰ تحریک جدید کے علاوہ بعض ناظران، وکلاء، افسران صیغہ جات، بزرگان اور امراء اضلاع تشریف فرما تھے۔ اس دعوت کے انتظامات مکرم ملک منور احمد جاوید صاحب نائب ناظر ضیافت اور ان کے عملہ نے احسن رنگ میں سر انجام دیئے۔ ضیافت کے آخر پر محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب نے دعا کرائی۔

تیسرا دن۔ 28/مارچ

مجلس مشاورت پاکستان 2004ء کے تیسرے دن کی کارروائی کا آغاز صبح دس بجے تلاوت قرآن کریم سے ہوا۔ جو مکرم نصیر احمد صاحب قمر ایڈیٹر ہفت روزہ الفضل انٹرنیشنل لندن نے کی۔ جس کے بعد صدر مجلس محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب نے دعا کرائی۔ صدر مجلس نے اپنی معاونت کے لئے مکرم چوہدری حمید نصر اللہ صاحب امیر جماعت احمدیہ لاہور کو سٹیج پر مدعو کیا۔

تجویز نمبر 3 اور 4 رشتہ ناطہ کے بعض امور پر مشتمل تھی، ان ہر دو تجاویز پر سب کمیٹی میں تفصیل سے غور وفکر کیا گیا۔ مکرم پروفیسر میاں محمد افضل صاحب لاہور صدر کمیٹی نے سفارشات پیش کیں جن پر ممبران نے اظہار خیال کیا اور مشورے دیئے۔ ان ہر دو سفارشات کو ایوان نے متفقہ طور پر منظور کرلیا۔

صدر مجلس شوریٰ کی اجازت سے کارروائی کے اختتام پر مجلس انصاراللہ پاکستان کے سال 2003ء اور مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان اور مجلس اطفال الاحمدیہ کے سال 03-2002ء میں نمایاں کارکردگی کا مظاہرہ کرنے پر تقریب تقسیم انعامات منعقد ہوئی۔ محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب نے ان مجالس، اضلاع اور علاقہ جات کو علم انعامی، ٹرافی، اور اسناد انعامات تقسیم کئے۔

تقسیم انعامات کی کارروائی کے بعد محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب نے مجلس مشاورت سے اختتامی خطاب کیا۔ آپ نے کہا کہ الحمدللہ ہماری 85ویں مجلس شوریٰ اپنی روایات کو قائم رکھتے ہوئے بخیر وخوبی اختتام پذیر ہورہی ہے۔ میں ممبران شوریٰ کا ممنون ہوں کہ انہوں نے تعاون فرمایا اور رائے دینے کی روایات کو ملحوظ رکھا۔ انہوں نے کہا اس وقت میں ان دو امور کی طرف توجہ دلانا چاہتا ہوں جو حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اپنے خطبہ جمعہ میں ارشاد فرمائے ہیں اور مجلس شوریٰ کے پیغام میں بھی ان کا تذکرہ فرمایا ہے۔ پہلی بات یہ ہے کہ نمائندگان شوریٰ کا کام مجلس کے ختم ہو جانے کے بعد ختم نہیں ہو جاتا بلکہ جو آپ نے سفارشات کی ہیں حضور انور کی طرف سے منظوری آنے کے بعد ان کی صحیح رنگ میں اپنی اپنی مجالس میں تشہیر کریں اور ان کی تکمیل کے لئے عہدیداران کی مدد کریں۔ یہ عہدہ اس مجلس شوریٰ سے اگلی مجلس شوریٰ تک چلتا ہے۔ ہمارا کام صرف مشورے دینا اور ارادے کرنا نہیں ہے بلکہ ان کو عملی جامہ پہنانے کی کوشش کرنا ہے۔ حضور انور نے اپنے پیغام میں وقف عارضی کی طرف بھی توجہ دلائی ہے اور 5 ہزار واقفین عارضی بنانے کی خواہش کا اظہار فرمایا ہے۔ صدر مجلس مشاورت نے اپنے اختتامی خطاب میں حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کے ارشادات کی روشنی میں وقف عارضی کے طریق کار اور ضرورت و اہمیت پر تفصیل سے روشنی ڈالی۔ اور کہا کہ ہمیں کوشش کرنی چاہئے کہ امسال وقف عارضی کی طرف زیادہ سے زیادہ توجہ دیں اور حضور انور کی خواہش کو پورا کرکے دکھائیں۔ انہوں نے 2003ء میں مختلف اضلاع میں وقف عارضی کرنے والے احباب کی تعداد بھی پیش کی۔ آخر پر انہوں نے تمام ممبران کو وقف عارضی میں تعداد بڑھانے کی تحریک کی۔ دعا کے ساتھ یہ مجلس شوریٰ اپنے اختتام کو پہنچی۔

اس شوریٰ کے لئے بھرپور انتظامات کئے گئے تھے۔ پاکستان بھر کے مختلف اضلاع سے تشریف لانے والے ممبران کی رہائش کا انتظام دارالضیافت، سرائے فضل عمر، سرائے محبت اور گیسٹ ہاؤس انصاراللہ پاکستان میں کیا گیا تھا۔ جہاں ڈیوٹیوں پر موجود احباب ان کی خدمت کے لئے ہمہ وقت موجود رہے۔

ربوہ کے مختلف مقامات کو خوبصورتی سے سجایا گیا تھا۔ خاص طور پر دارالضیافت سے بیت مبارک تک کے علاقہ کو روشنیوں اور پھولوں سے مزین کیا گیا۔ اقصیٰ چوک پر حال ہی میں تعمیر ہونے والا فوارہ اور پھولوں کی سجاوٹ بھی آنے والے مہمانوں کو دعوت نظارہ دے رہے تھے۔ اہالیان ربوہ نے وقار عمل کے ذریعے ربوہ کی صفائی اور سجاوٹ میں کوئی کسر نہ چھوڑی۔

اس شوریٰ کے جملہ انتظامات مکرم محمد اسلم شاد صاحب سیکرٹری مجلس مشاورت نے اپنے عملہ کے ہمراہ حسن وخوبی سے سرانجام دیئے۔ جبکہ حفاظتی ڈیوٹیوں کی بجا آوری مجلس خدام الاحمدیہ نے کی۔ اللہ تعالیٰ اس مجلس شوریٰ کے نیک اور بابرکت نتائج ظاہر فرمائے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کی تمام خواہشات اور ارشادات پورے ہوں اور مجلس شوریٰ کے جملہ منتظمین اور خدمت کرنے والوں کو اللہ تعالیٰ جزائے خیر عطا فرمائے۔ آمین

ایک نکتہ سمجھنے کے لائق

حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں:

میرے پاس کئی ایسے لوگ آتے ہیں- میں پوچھتا ہوں کام کیوں نہیں کرتے؟ وہ کہتے ہیں ملتا نہیں اور اگر بتایا جائے کہ فلاں کام ہے تو کہیں گے کہ اس میں تو پندرہ روپے ملتے ہیں انہیں یہ سمجھ ہی نہیں آتا کہ پندرہ روپے صفر سے تو بہرحال زیادہ ہیں- وہ گریجوایٹ ہوں گے' مولوی فاضل ہوں گے' اچھے پڑھے لکھے اور عالم ہوں گے' مگر یہ بات ان کی سمجھ میں نہیں آئے گی کہ صفر سے پندرہ بہتر ہیں- حالانکہ اگر ایک خالی ہاتھ ہو اور دوسرے شخص کے ہاتھ میں گنڈیری ہو تو ایک نادان بچہ بھی فرق محسوس کرتا ہے لیکن یہ لوگ ایسے احمق ہوتے ہیں کہ دس یا پندرہ یا صفر میں فرق نہیں کرتے بلکہ میں تو کہتا ہوں کہ ایک روپیہ بھی صفر سے بہتر ہے- مجھے سینکڑوں رقعے ایسے آتے رہتے ہیں کہ تنخواہ تھوڑی ہے عیالدار آدمی ہوں کچھ سلسلہ کی طرف سے امداد مل جائے یا وظیفہ ہی مل جائے- ان کے خیال میں سلسلہ نام ہے چند جادوگروں کا جو کیمیا بناتے ہیں- یا اپنے احمدی ہونے کو اللہ تعالیٰ پر احسان سمجھتے ہیں کہ تو نے (مامور) بھیجا تو خزانہ بھی دیا ہوگا- ایسے لوگ ایمان کو تجارت سمجھتے ہیں-

(خطبات محمود جلد 15 ص 254)

بچوں کی شمولیت

سیدنا حضرت مصلح موعود نے فرمایا:۔

''میں نے کئی مرتبہ کہا ہے کہ دوست اپنے بچوں کا بھی چندہ لکھوایا کریں۔''

(الفضل 7 جولائی 1957ء)

ہر گھرانے کو جائزہ لینا چاہئے کہ کیا اس ارشاد کی تعمیل ہورہی ہے۔

(وکیل المال اول تحریک جدید ربوہ)

پبلشر آغا سیف اللہ' پرنٹر قاضی منیر احمد مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دار النصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت تین روپے پچاس پیسے

واقفین نو بچوں اور بچیوں کی تعلیم و تربیت

ڈاکٹر شمیم احمد صاحب انچارج شعبہ وقف نو مرکزیہ لندن

تحریک وقف نو حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کی تحریکات میں سے ایک اہم تحریک ہے۔ آپ نے ایک دفعہ فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے بڑے زور سے میرے دل میں ڈالا کہ آئندہ سالوں میں جماعت کو بے شمار واقفین زندگی کی ضرورت ہوگی جو زندگی کے ہر شعبہ میں کام کرنے کے ماہر ہوں اور وہ شروع سے اس نہج پر پروان چڑھیں کہ بڑے ہو کر وہ دین حق کی اشاعت اور سربلندی اور خدمت کے لئے وقف ہوں۔ حضور نے اپنے خطبات میں بڑی تفصیل کے ساتھ رہنمائی فرمائی کہ کس طرح ان بچوں کی تعلیم و تربیت کرنی ہے اور اس کے متعلقہ امور پر تفصیلی ہدایات سے نوازا۔

اللہ تعالیٰ کے فضل سے ہمارے پیارے امام حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی توجہ شروع ہی سے واقفین نو کی تعلیم و تربیت کی طرف مبذول ہے۔ خلافت خامسہ کے بابرکت آغاز کے ساتھ ہی تحریک جدید کے نمائندگان کے ساتھ پہلی ملاقات میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے تحریک وقف نو کے مختلف پہلوؤں کا جائزہ لیا اور فرمایا:

''حضرت صاحب کی یہ اہم تحریک تھی اور ایک اہم کام تھا، اب ہم نے اس کام کو جاری رکھنا ہے اور اسے مکمل کرنا ہے''

اللہ تعالیٰ کے فضل سے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز واقفین نو میں بہت گہری دلچسپی لے رہے ہیں اور بڑی توجہ کے ساتھ ان کی تعلیم و تربیت کا جائزہ لے رہے ہیں۔ انگلستان میں واقفین کے ایک اجتماع میں بہت سی باتوں کو نوٹ کر کے شعبہ وقف نو مرکزیہ کو تربیتی امور کے بارے میں ہدایات فرمائیں جنہیں تمام ممالک کے امراء کی خدمت میں بھجوایا جا چکا ہے کہ وہ کس طرح اپنے ملکوں میں واقفین نو کی تربیت کی طرف توجہ دیں۔

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خواہش ہے کہ ہر سطح پر کارکنان واقفین نو کی تعلیم و تربیت کا کام پوری دلچسپی، محنت اور توجہ کے ساتھ کریں۔ بعض مقامات پر کما حقہ لگن کے ساتھ کام نہیں ہو رہا اور کارکنان میں بیداری پیدا کرنے کے لئے حضور انور نے خود واقفین کو پڑھانا شروع کیا ہے جن کی کلاسیں ایم ٹی اے پر دکھائی جا رہی ہیں۔ اس کے دو مقصد ہیں۔ ایک تو بچے خود براہ راست حضور پرنور کی ذات بابرکات سے فیض حاصل کریں اور ان کی تعلیم و تربیت کا بندوبست ہو اور دوسرے ساری دنیا میں وقف نو کے کارکنان میں بیداری پیدا ہو کہ انہوں نے فوری طور پر واقفین نو کی تعلیم و تربیت کی طرف توجہ کرنی ہے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے اپنی بے پناہ مصروفیات کے باوجود بچوں کو خود پڑھانا شروع کیا ہے اور ان کے لئے بہت وقت دے رہے ہیں۔ حال ہی میں ایک ملاقات میں ارشاد فرمایا کہ ''ان کلاسوں کا مقصد صرف پڑھانا ہی نہیں بلکہ ایک بیداری پیدا کرنا مقصود ہے''۔

پیارے آقا ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی ہدایات کے تحت واقفین نو بچوں کی کلاسوں کو تین حصوں میں تقسیم کیا گیا ہے۔ ایک چھوٹے بچوں کی کلاس جسے ''بستان وقف نو'' کا نام دیا گیا ہے اور اطفال اور لڑکیوں کی کلاس کا نام ''گلشن وقف نو'' تجویز فرمایا گیا ہے۔ ان کلاسوں کے انعقاد کے لئے تین ٹیموں کی تشکیل دی گئی ہے جو علیحدہ علیحدہ اپنا کام کر رہی ہیں۔ اس کام کی اہمیت کا اندازہ اس بات سے ہو سکتا ہے کہ باوجود شدید مصروفیات کے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز ان تینوں ٹیموں کے کارکنان کو بڑی باقاعدگی سے ملاقات کا شرف بخشتے ہیں اور ہر موضوع پر تفصیلی ہدایات سے نوازتے ہیں کہ کس طرح کام کرنا ہے۔

بچوں کو پڑھانے کیلئے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے اردو زبان کا انتخاب فرمایا ہے۔ اس کا مقصد یہ ہے کہ والدین، کارکنان، اور بچوں میں اردو کی تعلیم حاصل کرنے کی طرف توجہ پیدا ہو اور یہ احساس پیدا ہو کہ اس دور میں اردو زبان دینی علوم کو حاصل کرنے کے لئے بہت اہم ہے کیونکہ سیدنا حضرت اقدس مسیح موعود کے پرمعارف علم الکلام کا بیشتر حصہ اردو زبان میں تحریر کیا گیا ہے اور اردو زبان کے علم کے بغیر ان روحانی خزائن سے فائدہ نہیں اٹھایا جا سکتا۔ اس کے علاوہ حضرت مصلح موعود کی کتب اور تفسیر کبیر اور خلفاء کے خطبات و خطابات اور سلسلہ کا دیگر بہت سا قیمتی لٹریچر اردو زبان میں ہی لکھا گیا ہے۔ سیدنا حضرت اقدس مسیح موعود کے دعاوی کو سمجھنے کے لئے اور ایمان کی پختگی کے لئے ان کتب کا مطالعہ بے حد ضروری ہے۔ اس امر کو ملحوظ رکھتے ہوئے حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے واقفین نو کے لئے اردو زبان کی تعلیم کو لازمی قرار دیا تھا تا کہ بچے خود براہ راست اس روح پرور اور شیریں کلام کو پڑھ کر اس کا عرفان حاصل کریں اور پھر اس نور سے دوسروں کو منور کریں۔

پاکستان میں تو سکولوں اور کالجوں میں عموماً اردو زبان میں تعلیم دی جاتی ہے اس لئے اس ماحول میں بچوں کے لئے اردو سیکھنا کوئی مشکل امر نہیں اگرچہ ملک کے عام تعلیمی معیار میں انحطاط کی وجہ سے تحریر و تقریر اور زبان دانی کا معیار بتدریج گر رہا ہے اس لئے واقفین کو عام ملکی معیار سے بہت بہتر اور اعلیٰ اردو سیکھنی چاہئے۔ پاکستان سے باہر بسنے والے بچوں کو اردو پڑھانا ایک مشکل کام ہے کیونکہ ان ممالک میں آباد بچے مختلف لسانی، تعلیمی اور معاشرتی پس منظر سے تعلق رکھتے ہیں۔ اس کے علاوہ دیگر مشکلات بھی حائل ہوتی ہیں اس لئے بیرون پاکستان کے بچوں کو اردو سکھانے کی طرف زیادہ توجہ کی ضرورت ہے اور یہ کام زیادہ محنت اور لگن کا متقاضی ہے۔ یہاں لندن میں حضور انور کی ان کلاسوں کے انعقاد کے لئے جب جائزہ لیا گیا تو معلوم ہوا کہ اکثر بچوں کی اردو کی تعلیم کی طرف توجہ نہیں دی گئی حالانکہ والدین کو شروع سے ہی حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے اس اہم بات کی طرف توجہ دلائی تھی اور بعد میں وکالت وقف نو اور شعبہ وقف نو مرکزیہ وقتاً فوقتاً سرکلرز کے ذریعہ امراء اور سیکرٹریان وقف نو کو اس طرف توجہ دلاتا رہا ہے۔ والدین نے بچوں کو ملکی زبان سکھانے کی طرف زیادہ توجہ دی ہے مثلاً انگلستان میں بسنے والے والدین نے بچوں کو انگریزی سکھانے کی اور جرمنی میں رہنے والے والدین نے جرمن زبان سکھانے کی طرف زیادہ توجہ دی ہے اور خود بھی ان کے ساتھ ان زبانوں میں گفتگو کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ اکثر والدین نے اس بات کو نہیں سمجھا کہ جس ملک میں وہ رہ رہے ہیں اس کی زبان تو ان کے بچے بہر حال سیکھ ہی جائیں گے۔ اگر اردو کی طرف توجہ نہ دی گئی تو بچے اپنی مادری زبان بالکل بھول جائیں گے یا سیکھ ہی نہ سکیں گے۔ اسی طرح متعلقہ کارکنان و عہدیداران نے بھی اس امر کی اہمیت کو کما حقہ نہیں سمجھا اور اس طرف توجہ نہیں دی۔ بعض جگہوں پر کام ہو رہا ہے مگر اب تک کے نتائج تشویش پیدا کر رہے ہیں۔

والدین اور ہر سطح کے کارکنان کو چاہئے کہ ایم ٹی اے پر ہر اتوار کو دکھائی جانے والی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی ان کلاسوں کو خود بھی دیکھیں اور بچوں کو بھی دکھائیں۔ خواہ بچے ابھی چھوٹے بھی ہوں تب بھی انہیں یہ کلاسیں ضروری دکھائیں۔ واقفین اور واقفات ہر کلاس کو دیکھیں کیونکہ ہر کلاس میں بے شمار تعلیمی اور تربیتی امور سکھائے جا رہے ہیں۔ اسی طرح کارکنان کو چاہئے کہ وہ اپنی مقامی جماعتوں میں ان کلاسوں کو ریکارڈ کرنے کا بندوبست کریں اور ان کلاسوں کی ویڈیو لائبریری تیار کریں تا کہ جو بچے کوئی پروگرام نہ دیکھ سکیں وہ بعد میں ان ویڈیوز سے فائدہ اٹھا سکیں۔ اس کا دوسرا فائدہ یہ بھی ہوگا کہ جب دوسرے بچے بڑے ہوں گے تو وہ بھی ان پہلے سے ریکارڈ کئے گئے پروگراموں سے فیضیاب ہو سکیں گے۔

والدین کو یہ بات یاد رکھنی چاہئے کہ وہ جس ملک میں بھی رہ رہے ہوں ان کے بچے اس ملک کی زبان تو ہر حال میں سیکھ جائیں گے کیونکہ وہ اس ملک کی زبان ہمہ وقت سن رہے ہوں گے اور ان کی تعلیم کا ذریعہ بھی اس زبان میں ہوگا کیونکہ اس قسم کی کئی مثالیں ہیں کہ احمدی بچوں نے انگریزی یا دوسری زبانوں میں اپنے اپنے سکولوں میں اول پوزیشن حاصل کی جب کہ یہ زبانیں ان کی مادری زبانیں نہیں تھیں اور اس ملک کے اصلی باشندوں کو زبان کے معاملہ میں پیچھے چھوڑ گئے۔ والدین کو چاہئے کہ گھر میں بچوں کو شروع سے ہی اردو بولنے اور پڑھنے کی مشق کروائیں کیونکہ شروع میں یہ والدین کی ذمہ داری ہے کہ وہ گھر میں بچوں کو اردو پڑھائیں۔ اگر والدین نے بچوں کو اردو بولنے کی طرف توجہ نہ دلائی تو اس بات کا بہت امکان ہے کہ بچہ اردو نہیں سیکھ سکے گا۔ اس لئے بچہ اگر ملکی زبان مثلاً انگریزی یا جرمن بولنے کی کوشش کرے تو گھر میں اسے اردو زبان میں جواب دیں اور پیار سے اردو بولنے کی طرف توجہ دلائیں۔ یہ بھی دیکھا گیا ہے کہ شروع میں بچے اردو بولنا سیکھ جاتے ہیں مگر بعد میں والدین کی بے توجہگی کی وجہ سے سب کچھ سیکھا ہوا بھول جاتے ہیں۔ شروع میں اگر بچہ اردو زبان کی طرف مائل نہ ہو تو اسے پیار سے نرمی کے ساتھ اردو کی طرف راغب کریں اور آسان فہم انداز میں بتائیں کہ اردو ہم احمدیوں اور خصوصاً واقفین کیلئے کیوں ضروری ہے۔

جب بچہ پڑھنا شروع کر دے تو اسے خواہ تھوڑا پڑھائیں مگر بلاناغہ پڑھائیں تو بہتر ہے۔ شروع میں اگر اردو سمجھنے میں مشکل پیش آ رہی ہو تو ڈانٹنا یا جھڑکنا مناسب نہیں، پیار اور نرمی بہتر نتائج پیدا کر سکتے ہیں۔ اگر کسی لفظ کا مطلب ملکی زبان میں سمجھانا پڑے جو اس وقت بچہ بول رہا ہو تو اس میں کوئی حرج نہیں بلکہ ایک لحاظ سے بہتر ہے کہ اردو کے ساتھ ساتھ ملکی زبان کے الفاظ بھی سیکھتا چلا جائے اور اس کے ساتھ اردو زبان کے معانی اچھی طرح سیکھ جائے۔ والدین کی خدمت میں یہ بھی گزارش ہے کہ اس بات کا انتظار نہ کریں کہ سیکرٹری وقف نو انہیں اس طرف توجہ دلائے کہ بچے کو اردو پڑھانا شروع کریں بلکہ خود خیال رکھیں کہ جب بچہ اس عمر تک پہنچ جائے کہ اردو پڑھ سکتا ہو تو اسے پڑھانا شروع کر دیں۔ اس کا آغاز واقفین کے قاعدہ سے کیا جا سکتا ہے۔

جب بچہ اچھی طرح اردو پڑھ سکتا ہو تو اسے رسالہ ''تشحیذ الاذہان'' کا خریدار بنوا کر پڑھنے کے لئے دیا جائے۔ مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان اور لجنہ اماء اللہ کراچی نے بچوں کے لئے کئی ایک مفید کتب شائع کی ہیں وہ بھی حاصل کر کے پڑھانی چاہئیں۔ اسی طرح مناسب عمر کے ساتھ ساتھ رسالہ خالد، اخبار الفضل، درثمین، کلام محمود، کلام طاہر، اور درعدن کے مطالعہ کی طرف توجہ دلائی جائے۔ پھر عمر کی مناسبت سے سیدنا

حضرت مسیح موعود کے ملفوظات اور کتب کی طرف توجہ مبذول کروائی جائے۔

وہ ممالک جہاں بچوں کی مادری زبان اردو نہیں وہاں نیشنل سیکرٹری وقف نو اور مقامی سیکرٹری وقف نو کوشش کریں کہ انہیں کوئی استاد میسر آسکے جو بچوں کو اور والدین کو اردو پڑھا سکے۔ اس کے لئے مقامی مربیان، واقفین زندگی، اساتذہ، ڈاکٹر صاحبان یا اور اردو جاننے والے پاکستانی احمدی دوستوں سے مدد لی جائے۔ اس مقصد کے لئے نیشنل امیر صاحب، مقامی صدر اور مشنری صاحبان سے رابطہ کرکے ہر ممکن کوشش کی جائے کہ اردو جاننے والے ٹیوٹر مقرر کئے جاسکیں۔

وہ والدین جن کی مادری زبان اردو نہیں، ان کی خدمت میں گزارش ہے کہ وقف نو کے ننھے مجاہدین کو اردو سکھانے کے لئے ساتھ ساتھ خود بھی اردو سیکھیں تاکہ خود بچے کی رہنمائی کرسکیں۔ اگر ان کی جماعت میں کوئی احمدی دوست اردو جاننے والے ہوں تو ان سے ہر ممکن مدد لیں۔ جب اردو کے فقرات سیکھ لئے جائیں تو ان فقرات کو بچوں کے ساتھ روزمرہ کی گفتگو میں استعمال کریں اور جہاں بھی موقعہ ملے اردو جاننے والے احباب کے ساتھ اردو میں بات کرنے کی کوشش کریں خواہ چند فقرات ہی استعمال کئے جاسکیں۔

نیشنل سیکرٹریان وقف نو کو چاہئے کہ وہ اس بات کا جائزہ لیں کہ ان کی مقامی جماعتوں میں سیکرٹریان وقف نو اردو کی کلاسوں کے انعقاد کی طرف توجہ دیں۔ حسب ضرورت واقفین اور واقفات کی علیحدہ کلاسوں کا انعقاد کیا جائے۔ اور حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے طریق پر بچوں کو پڑھائیں اور اس بات کو یقینی بنائیں کہ ان کی جماعت کے بچے اردو سیکھ رہے ہوں اور سولہ سال کی عمر تک ان کی اردو کی استعداد پاکستان میں میٹرک کے بچوں کے برابر ہو۔ اس ضمن میں جماعت کے سیکرٹری تعلیم اور ذیلی تنظیموں مثلاً خدام الاحمدیہ اور لجنہ اماء اللہ سے تعاون حاصل کیا جائے خصوصاً لجنہ اماء اللہ سے تعاون اہم ہے کیونکہ جب بچیاں بڑی ہو جائیں گی تو ان کا لڑکوں کے ساتھ پڑھنا مناسب نہیں ہوگا۔

واقفین نو بہت قیمتی بچے ہیں ان کی تعلیم وتربیت کی طرف توجہ کرنے کی بہت ضرورت ہے کیونکہ انہی بچوں نے .... کی سربلندی کے لئے کام کرنا ہے اس لئے ان کی تعلیم وتربیت کی ذمہ داری والدین اور نظام جماعت پر یکساں طور پر عائد ہوتی ہے۔ خدا تعالیٰ ہم سب کو اپنی ذمہ داریاں سمجھنے اور نبھانے کی توفیق عطا فرمائے آمین۔

پودا لگانا پھر آب پاشی کرنا اور اس کی خبر گیری رکھنا اور ثمر دار درخت ہونے تک محفوظ رکھنا ایک بڑا احسان ہے۔ (حضرت مسیح موعود)

جماعت احمدیہ برطانیہ کی مساعی

(از اخبار احمدیہ برطانیہ ستمبر 2003ء)

بلیک برن میں سیمینار

بلیک برن جماعت میں 30 مارچ 2003ء کو ایک سیمینار ہوا جس کا موضوع تھا "کس طرح دنیا میں امن قائم کیا جائے" اس کے مہمان خصوصی بلیک برن کے لبرل ڈیموکریٹ کونسلر ڈیوڈ فوسٹر تھے۔ سیمینار سے محترم مولانا عطاء المجیب راشد صاحب نے خطاب کیا جس کے بعد سوال وجواب کی مجلس منعقد ہوئی۔ اجلاس کی حاضری یکصد رہی جس میں 27 غیر از جماعت مہمان تھے۔

شعبہ امور خارجہ برطانیہ کی مساعی

برطانیہ کی تمام جماعتوں میں سیکرٹریان امور خارجہ کی تقرری کی گئی۔ اس کے تحت مقامی جماعتوں کی طرف سے 27 نئے رابطوں کی اطلاع ملی۔ جن میں 5 ممبرز پارلیمنٹ، ایک یورپین ممبر پارلیمنٹ اور 11 کونسلرز ہیں۔ نیز کام میں بہتری اور ہم آہنگی پیدا کرنے کے لئے ریجنل ورکشاپس کا اہتمام کیا گیا چنانچہ گلاسگو، بریڈفورڈ اور ہڈرز فیلڈ میں ایسی ورکشاپ کا انعقاد کیا گیا۔

☆ مکرم ناصر احمد بٹ صاحب نے لبرل ڈیموکریٹ کونسلرز کو اپنے گھر دعوت پر بلایا اس تقریب میں 10 مہمان شامل ہوئے۔ اور جماعت کا تفصیلی تعارف کرایا گیا۔

☆ نیوہیم جماعت نے اس علاقہ کی Civic ایمبیسڈر کے اعزاز میں استقبالیہ دیا یہ تقریب بارکنگ کے کیمونٹی ہال میں منعقد ہوئی۔ صدر جماعت نیوہیم نے استقبالیہ ایڈریس پیش کیا مکرم ڈاکٹر افتخار ایاز صاحب سیکرٹری امور خارجہ یوکے نے اپنے خطاب میں مہمانوں کو احمدیت سے متعارف کروایا۔

☆ لندن کی ایک بین المذاہب تنظیم کی دعوت پر ان کی تقریب میں شمولیت کی گئی مذاکرہ کا موضوع تھا "عصر حاضر کے مذہبی تقاضے" ڈاکٹر افتخار احمد ایاز صاحب نے احمدیت کی نمائندگی میں خطاب کیا۔

سالانہ اجتماع انصار اللہ

ساؤتھ ریجن

3، 4 مئی 2003ء کو بیت السبحان کرائیڈن میں مجلس انصار اللہ ساؤتھ ریجن کا سالانہ اجتماع زیر صدارت مکرم مرزا نصیر احمد صاحب نائب وکیل وقف نو ربوہ منعقد ہوا۔ اجلاس کی کل حاضری 154 رہی۔ اختتامی اجلاس سے مکرم چوہدری وسیم احمد صاحب صدر مجلس انصار اللہ نے خطاب کیا اور نمایاں پوزیشن حاصل کرنے والوں میں انعامات تقسیم کئے۔

ریجنل اجتماع

مجلس انصار اللہ مڈلینڈ کا چھٹا اجتماع 11 مئی 2003ء بیت الذکر برمنگھم میں منعقد ہوا۔ جس میں تربیتی پروگرام کے علاوہ ورزشی مقابلہ جات بھی کروائے گئے۔ مکرم چوہدری وسیم احمد صاحب صدر مجلس انصار اللہ نے انعامات تقسیم فرمائے۔ اور خطاب کیا۔ 110 انصار میں سے 45 انصار شامل ہوئے۔

دعوت الی اللہ

ہڈرز فیلڈ سے قریباً 22 میل کے فاصلہ پر ایک خوبصورت گاؤں Ikley کے زیر دعوت دوست کے گھر 12 مئی 2003ء کو دعوت الی اللہ کی نشست کی گئی۔ 18 افراد کو ڈیڑھ گھنٹہ تک پیغام حق پہنچایا گیا اور سوالات کے جوابات دیئے گئے۔

☆ مشن ہاؤس مقامی کونسل کے 11 افراد اور پولیس افسران کے ساتھ 3 گھنٹے تک جماعت احمدیہ کی تعلیمات پر گفتگو ہوئی۔

جلسہ پیشوایان مذاہب

لجنہ اماء اللہ ویسٹ مڈلینڈ نے یوم پیشوایان مذاہب کے سلسلہ کا اپنا پہلا جلسہ 18 مئی 2003ء بیت الذکر دارالبرکات برمنگھم میں منعقد کیا۔ جس میں گفتگو کا موضوع تھا "مختلف مذاہب میں عورتوں کا مقام اور کردار" اس موقع پر پانچ مذاہب سے تعلق رکھنے والی خواتین نے خطاب کئے۔ نمایاں مہمانوں میں دو خواتین کونسلرز، چار لیڈی ڈاکٹرز ایک وومن پولیس کانسٹیبل اور اساتذہ اور یونیورسٹی کی طالبات تھیں۔ مہمان خصوصی سینٹرل یونیورسٹی انگلینڈ کی کورس ڈائریکٹر تھیں۔ کل حاضر 254 تھی جن میں 30 غیر از جماعت اور 60 کا تعلق دیگر مذاہب سے تھا۔ مہمان خصوصی نے اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ ایسی تقریبات ملٹی کلچرل معاشرہ میں امن اور باہمی مطابقت بڑھانے میں اہم کردار ادا کرتی ہیں۔ مہمانوں کی خدمت میں Pathway to Paradise تحفتاً پیش کی گئی۔

جلسہ سیرۃ النبی صلی اللہ علیہ وسلم

30 مئی 2003ء جماعت احمدیہ سلاؤ نے جلسہ سیرۃ النبی صلی اللہ علیہ وسلم کا انعقاد کیا۔ جس میں دیگر مقررین کے علاوہ مکرم مولانا لئیق احمد طاہر صاحب مربی سلسلہ نے خطاب کیا۔

لجنہ کی چیریٹی واک

29 جون 2003ء مڈل سیکس ریجن کی لجنات کی چوتھی سالانہ ریجنل چیریٹی واک منعقد کی گئی۔ 109 ممبرات نے شرکت کی۔ جن میں سے 92 نے 5 میل واک مکمل کی۔

واک کا مقصد جماعت کے خیراتی ادارہ ہیومینٹی فرسٹ کے علاوہ مریم شادی فنڈ کے لئے رقم اکٹھی کرنا تھا۔ اللہ کے فضل سے 1300 پاؤنڈ سے زائد کی رقم اکٹھی ہوئی۔

ملکہ برطانیہ کی سالگرہ

جون 2003ء میں ملکہ برطانیہ کی سالگرہ کی تقریب کے موقع پر وزیراعظم ٹونی بلیئر کی دعوت پر ان کی رہائش گاہ پر ہونے والی تقریب میں ڈاکٹر افتخار احمد ایاز صاحب سیکرٹری امور خارجہ یوکے نے شمولیت کی۔ اس تقریب میں کامن ویلتھ کے ہائی کمشنر نیز حکومت کے سینئر وزراء بھی شامل ہوئے۔ اس موقع پر وزیراعظم کی بیگم نے روحانیت اور اس کے حصول کے ذرائع پر ڈاکٹر افتخار ایاز صاحب سے گفتگو کی۔

جماعت احمدیہ پریسٹن کے زیراہتمام سیمینار

14 جون 2003ء کو جماعت احمدیہ پریسٹن کے زیر اہتمام منعقدہ سیمینار میں محترم مولانا عطاء المجیب راشد صاحب نے خطاب کیا۔ جس میں 40 غیر از جماعت مہمانوں نے شرکت کی۔

نارتھ ایسٹ ریجن کی مساعی

دعوت الی اللہ

بریڈفورڈ یونیورسٹی سے منسلک ایک عیسائی پروفیسر ڈاکٹر سائمن ویلفائن نے جو کچھ عرصہ جماعتی تقاریب میں شامل ہوتے رہے۔ جماعت احمدیہ سے متاثر ہوکر 33 صفحات پر مشتمل ایک کتابچہ لکھا جس میں جماعت احمدیہ کا مختصر تعارف اور تعلیم پیش کی۔ جلسہ سالانہ برطانیہ میں شریک ہوئے اور دیگر ممالک سے آنے والے احمدیوں کے انٹرویو لئے۔ وہ عیسائیت سے متعلق کئی کتب تصنیف کرچکے ہیں اب ایک تفصیلی کتاب جماعت احمدیہ کے بارہ میں لکھ رہے ہیں۔

☆ 4 جولائی 2003ء کو بریڈفورڈ کی Interfaith writers for peace کی طرف سے ایک تقریب میں مختلف مذاہب کے افراد کو مدعو کیا گیا۔ اس موقع پر مکرم نسیم احمد باجوہ صاحب ریجنل مربی سلسلہ نے انسانی حقوق کے بارے میں جماعت احمدیہ کی تعلیمات پیش کیں اور مہمانوں میں لٹریچر تقسیم کیا گیا۔

باقی صفحہ 6 پر

(ماخوذ)

مرسلہ: محمد ابراہیم صاحب

کمپیوٹر سے کمپیوٹر تک ای میل کا طریق کار

21ویں صدی میں اس تیز ترین ذریعہ ابلاغ نے انقلاب برپا کر دیا ہے

انٹرنیٹ کا استعمال ہماری زندگی میں بے حد اہمیت حاصل کر چکا ہے۔ خصوصاً ای میل نے ہمارے لئے بہت زیادہ آسانیاں پیدا کر دی ہیں اور اب اکثر لوگ اپنے دوستوں اور عزیز و اقارب کو ڈاک کے ذریعہ خط لکھنے کے بجائے ای میل کے ذریعہ پیغام بھیجنے کو ترجیح دیتے ہیں۔ اس کی ایک اہم وجہ وقت بچانا بھی ہے۔ اگر آپ ایک شہر سے دوسرے شہر میں خط پوسٹ کریں تو وہ دو سے چار دن کے بعد پہنچتا ہے جب کہ ای میل چند سیکنڈز کے بعد موصول ہو جاتی ہے۔ اس کے علاوہ پیسے بھی کم لگتے ہیں اور ای میل بھیجنے کا طریقہ کار بھی نہایت آسان ہے جن لوگوں کے عزیز و اقارب بیرون ملک رہائش پذیر ہیں۔ ان کے لئے ای میل کسی نعمت سے کم نہیں ہے کہ وہ بجائے فون کرنے کے ای میل پر نہایت ہی آسانی سے ایک دوسرے کو پیغامات بھیجنے کے ساتھ ساتھ تازہ ترین تصاویر وغیرہ بھی بھیج سکتے ہیں۔ اس نقطہ نظر سے دیکھا جائے تو ای میل نے ہماری زندگی میں بے شمار آسانیاں پیدا کر دی ہیں۔ کاروباری حضرات بھی اپنے کاروباری معاملات میں ٹیلیفون، فیکس یا ڈاک کے ذریعہ پیغامات بھیجنے کی بجائے ای میل کو زیادہ بہتر ذریعہ سمجھتے ہیں۔

ہر روز انٹرنیٹ سے وابستہ لوگ کروڑوں کی تعداد میں ایک دوسرے کو ای میل پیغامات بھیجتے اور وصول کرتے ہیں۔

یہ کہنا بالکل بجا ہوگا کہ ایک دوسرے سے رابطہ کرنے کے لئے ای میل بہت ہی مشہور ذریعہ بن چکا ہے اور ایک اہم کمیونی کیشن ٹول کی حیثیت رکھتا ہے۔

ہم میں سے اکثر افراد کسی نہ کسی طرح ای میل سے وابستہ ہیں۔ آج کل ٹیکنالوجی کی بڑھتی ہوئی ضرورت کے مطابق ہر شخص کی یہ خواہش ہے کہ وہ کمپیوٹر اور خصوصاً انٹرنیٹ کا استعمال سیکھے۔ مگر انٹرنیٹ استعمال کرنے والے افراد کی اکثریت اس بات سے ناآشنا ہے کہ ای میل کس طرح ایک کمپیوٹر سے دوسرے کمپیوٹر تک پہنچتی ہے اور اسے اپنی منزل تک پہنچنے کے لئے کن کن راستوں اور مقامات سے گزرنا پڑتا ہے۔ آیئے اس سسٹم کا جائزہ لیتے ہیں۔

دنیا کا سب سے پہلا ای میل پیغام 1971ء میں رے ٹام لنسن نے بھیجا۔ ٹام لنسن امریکہ کی کمپیوٹر کمپنی Bolt, Beranek & Newman میں بطور انجینئر کام کرتا تھا۔ یہ ای میل پیغام تجرباتی طور پر ایک کمپیوٹر سے دوسرے کمپیوٹر میں بھیجا گیا۔ ٹام لنسن اس تجربہ سے یہ دیکھنا چاہ رہا تھا کہ کیا وہ ایک کمپیوٹر سے دوسرے کمپیوٹر میں پیغام بھیجنے کے قابل ہو جائے گا اور ای میل ایڈریس میں @ کا نشان بھی ٹام لنسن نے ہی متعارف کروایا۔ اس نشان سے ای میل ایڈریس میں شخص کا نام اور اس کا ایڈریس الگ الگ ہو جاتا ہے۔

ایک ای میل پیغام سادہ ٹیکسٹ پیغام ہوتا ہے جس میں ای میل بھیجنے والا شخص اپنا پیغام ٹائپ کر کے بھیجتا ہے۔ ماضی میں ای میل پیغامات کافی مختصر ہوتے تھے مگر اب ای میل کے ساتھ مختلف فائلز منسلک (attach) کرنے کے عمل نے ان پیغامات کا سائز کافی بڑھا دیا ہے جس کے باعث ہم ہر طرح کی فائلز ایک کمپیوٹر سے دوسرے کمپیوٹر میں بھیج سکتے ہیں۔

ای میل کلائنٹس

E-mail Clients

جو لوگ فری ویب سائٹس کے ذریعہ ای میل استعمال کرتے ہیں مثلاً Yahoo.com یا Hotmail.com وغیرہ تو وہ ویب پیج پر نظر آنے والے ای میل کلائنٹ کو استعمال کرتے ہیں۔ آپ کوئی بھی میل کلائنٹ استعمال کریں وہ آپ کے لئے مندرجہ ذیل کام سرانجام دیتا ہے۔

☆ ای میل کلائنٹ آپ کو ان تمام میلو کی لسٹ دکھاتا ہے جو آپ کے میل باکس میں آئی ہوں۔

☆ آپ ای میل کلائنٹ کی مدد سے کسی بھی میل کے پیغام ہیڈر کے ذریعہ میل کو کھول کر اس میں بھیجا گیا پیغام پڑھ سکتے ہیں۔

☆ ای میل کلائنٹ کی مدد سے آپ نیا ای میل پیغام لکھ کر بھجوا سکتے ہیں۔

☆ زیادہ تر ای میل کلائنٹس میں یہ سہولت موجود ہوتی ہے کہ آپ میل کے ساتھ فائلز منسلک (attach) کر کے پیغام بھیجیں اور اگر کسی نے آپ کو میل کے ساتھ کوئی فائل منسلک کر کے بھیجی ہے تو اسے اپنے کمپیوٹر میں محفوظ کر کے دیکھ سکیں۔

ای میل سرور

آپ کے کمپیوٹر میں ای میل کلائنٹ موجود ہے اور آپ ای میل ایک جگہ سے دوسری جگہ بھیجنا چاہتے ہیں تو اس کے لئے آپ کو ای میل سرور کی ضرورت پیش آتی ہے۔ آپ ای میل کلائنٹ کو سرور سے وابستہ (Connect) کرتے ہیں۔ انٹرنیٹ پر مختلف کمپیوٹر سافٹ ویئر ایپلیکیشن (Application) چلا سکتے ہیں جو کہ سرور کے طور پر کام کرتے ہیں۔ اس وقت لاکھوں کی تعداد میں انٹرنیٹ پر ویب سرورز، FTP سرورز، ٹیل نیٹ (Telnet) سرورز اور ای میل سرورز کام کر رہے ہیں۔ ای میل سرور مندرجہ ذیل کام سرانجام دیتا ہے۔

☆ اس میں ای میل اکاؤنٹس کی ایک لسٹ ہوتی ہے ہر شخص کیلئے الگ الگ ای میل اکاؤنٹ بنایا جاتا ہے۔ تاکہ وہ اس سرور کے ذریعہ ای میل بھیج سکے۔ اکاؤنٹ کا نام آپ کچھ بھی رکھ سکتے ہیں جیسا کہ Ali, Shahid وغیرہ۔

☆ میل سرور میں ہر اکاؤنٹ کے لئے ایک ٹیکسٹ فائل موجود ہوتی ہے اور ان کی ایک لسٹ بنی ہوتی ہے جیسا کہ Ali.txt یا Shahid.txt وغیرہ۔

☆ اگر کوئی شخص آپ کو ای میل کرنا چاہتا ہے تو وہ اپنا پیغام ای میل کلائنٹ پر لکھتا ہے اور ساتھ میں آپ کا ای میل ایڈریس یا نام اور جیسے ہی وہ پیغام بھیجنے کے لئے Send کا بٹن دباتا ہے تو ای میل کلائنٹ فوراً ای میل سرور سے رابطہ کرتا ہے اور سرور کو ای میل بھیجنے والے اور موصول کرنے والے کا نام یا ایڈریس اور ای میل پیغام ٹرانسفر کر دیتا ہے۔

☆ میل سرور ان معلومات کو ایک خاص فارمیٹ (Format) میں تبدیل کر کے اکاؤنٹ کی ٹیکسٹ فائل (Shahid.txt) میں محفوظ کر دیتا ہے۔ ان معلومات میں میل بھیجنے والے کا نام، موصول کرنے والے کا نام اور پیغام شامل ہے۔ اس کے علاوہ ای میل سرور پیغام بھیجے جانے کی تاریخ اور وقت اور ای میل کا سائز بھی محفوظ کر دیتا ہے اور جیسے جیسے آپ کے پیغامات سرور میں آتے جائیں گے۔ وہ انہیں ایک ترتیب میں آپ کے اکاؤنٹ کی ٹیکسٹ فائل میں محفوظ کرتا جائے گا اور جب آپ ای میلز چیک کرنا چاہیں گے تو آپ ای میل کلائنٹ کے ذریعہ میل سرور سے رابطہ کریں گے۔ میل سرور آپ کے اکاؤنٹ کی ٹیکسٹ فائل ای میل کلائنٹ کو بھیج دے گا اور آپ کو تمام میلز کے پیغام ہیڈر ایک ترتیب میں نظر آ جائیں گے۔ اور آپ جس میل کو پڑھنا چاہیں گے اسے ڈبل کلک کر کے یا لنک پر کلک کریں گے تو میل اکاؤنٹ ٹیکسٹ فائل میں ای میل کو تلاش کر کے اس کی باڈی (Body) یا پیغام کھول کر دکھا دے گا اور آپ آسانی سے آنے والا پیغام پڑھ سکیں گے۔

رئیل (Real) ای میل سسٹم

رئیل ای میل سسٹم دو مختلف سرورز پر مشتمل ہے۔ ان میں سے ایک SMTP server جب کہ دوسرا Pop3 server یا Imap server کہلاتا ہے۔ SMTP مخفف ہے Simple Mail Transfer Protocol کا SMPT سرورز آؤٹ گوئنگ یا بھیجی جانے والی میلز کو ہینڈل کرتا ہے جب کہ Pop3 یا IMAP دونوں ان کمنگ یا آنے والی میلز کو ہینڈل کرتے ہیں۔ pop مخفف ہے Post Office protocol کا جب کہ IMAP مخفف ہے Internet Mail Access Protocol کا۔ آیئے ان سرورز کو تفصیل میں دیکھتے ہیں۔

SMTP Server

جب آپ کوئی بھی ای میل بھیجتے ہیں تو آپ کا ای میل کلائنٹ اس سلسلہ میں SMTP server سے رابطہ کرتا ہے تاکہ میل کو بھیجا جا سکے۔ اب ایسا ہو سکتا ہے کہ آپ کے ہوسٹ (Host) پر موجود SMTP server میل کو اصل ایڈریس پر بھیجنے کے سلسلہ میں ایک اور SMTP server سے رابطہ کرے جیسا کہ میرا ای میل آئی ڈی Shahid ہے اور میں نے اپنا اکاؤنٹ Yahoo پر بنایا ہوا ہے اور میں ایک میل ایڈریس ali@hotmail.com پر ایک ای میل بھیجنا چاہ رہا ہوں۔ جب میں اپنا پیغام لکھنے کے بعد بھیجوں گا تو میرا ای میل کلائنٹ فوراً yahoo پر موجود SMTP server سے رابطہ کرے گا اور اس SMTP server کو ای میل موصول کرنے والے کا ایڈریس بتائے گا۔ SMTP server یا (DNS) Domain Name server سے hotmail.com کا IP ایڈریس موصول کرے گا اور پھر yahoo.com کا سرور hotmail.com SMTP server کے سرور سے رابطہ کر کے پیغام اس تک پہنچا دے گا اور پھر hotmail.com کا SMTP server یہ ای میل پیغام pop3 server کو بھیج دے گا جو کہ اس پیغام کو ali کے میل باکس میں سٹور کر دے گا اور اگر کسی وجہ سے دونوں SMTP server کا آپس میں رابطہ نہ ہو سکے تو yahoo کا سرور اس پیغام کو لسٹ میں رکھ لے گا۔ زیادہ تر مشینوں پر SMTP server میل بھیجنے کے لئے sendmail کا پروگرام استعمال کرتے ہیں اور sendmail queue میں جو پیغامات کسی وجہ سے نہ بھیجے جا سکیں وہ ایک ترتیب میں محفوظ رہتے ہیں۔ اس کے بعد sendmail پروگرام وقفوں سے اس پیغام کو بھیجنے کی کوشش کرتے ہیں اور تقریباً 4 گھنٹے تک اگر یہ پیغام نہ جا سکے تو آپ کو پیغام مل جاتا ہے کہ چند وجوہات کی

بنا پر ابھی تک آپ کا پیغام نہیں بھیجا جا سکا اور عموماً 5 دن بعد یہ پیغام آپ کو واپس مل جاتا ہے کہ یہ پیغام نہیں بھیجا جاسکتا اور آپ کو اندازہ ہو جاتا ہے کہ آپ کا پیغام اپنی منزل پر نہیں پہنچا۔

POP3 server

POP3 server پر ہر ای میل اکاؤنٹ کے لئے ایک text فائل بنی ہوتی ہے جب ایک ای میل پیغام POP3 سرور کو ملتا ہے تو وہ اس اکاؤنٹ کی ٹیکسٹ فائل میں اس پیغام کے بارے میں معلومات محفوظ کر لیتا ہے۔ جب آپ اپنی ای میل چیک کرتے ہیں تو آپ کا ای میل کلائنٹ POP3 سرور سے رابطہ کرتا ہے۔ POP3 سرور آپ سے آپ کا یوزر (User) آئی ڈی اور پاس ورڈ (Password) مانگتا ہے۔ جب آپ ایک مرتبہ لاگ ان (Login) ہو جاتے ہیں تو POP3 سرور آپ کی اکاؤنٹ کی ٹیکسٹ فائل تک رسائی ممکن بنا دیتا ہے۔

آپ کا ای میل کلائنٹ POP3 سرور سے رابطہ کر کے آپ کی آئی ہوئی میلز کی ایک کاپی آپ کے لوکل کمپیوٹر پر محفوظ کر لیتا ہے۔ عام طور پر فائلز کاپی کرنے کے بعد سرور سے ختم کر دی جاتی ہیں مگر آپ اپنے ای میل کلائنٹ کے ذریعہ ان فائلوں کو ختم یا ڈیلیٹ ہونے سے بچا سکتے ہیں۔ POP3 سرور کا کام آپ کے ای میل کلائنٹ اور اکاؤنٹ کی ٹیکسٹ فائلز کے درمیان رابطہ پیدا کرنا ہے۔

IMAP Server

POP3 Protocol کے ذریعہ جب آپ ای میل کلائنٹ کی مدد سے اپنی میلز ڈاؤن لوڈ کرتے ہیں تو وہ سرور سے ختم ہو جاتی ہیں جو کہ بعض اوقات کافی مسائل پیدا کر دیتا ہے۔ مثلاً اگر آپ گھر اور آفس دونوں جگہوں پر اپنی ای میلز چیک کرنا چاہ رہے ہیں اور POP3 استعمال کرتے ہیں تو اگر آپ نے ای میلز گھر کے کمپیوٹر پر ڈاؤن لوڈ کر لیں تو پھر آپ انہیں آفس کے کمپیوٹر پر نہیں دیکھ سکیں گے لہٰذا اس قسم کے دیگر مسائل کے حل کے لئے ایک جدید پروٹوکول IMAP protocol متعارف کروایا گیا۔ IMAP کو استعمال کرتے ہوئے آپ کی میلز میل سرور پر بھی موجود رہتی ہیں۔ جس کے باعث آپ انہیں کسی بھی دوسرے کمپیوٹر سے بآسانی چیک کر سکتے ہیں۔ IMAP کو استعمال کرتے ہوئے آپ اپنے ای میل کلائنٹ کی مدد سے سرور کو مختلف ہدایات دیتے ہیں مثلاً میلز اوپن کرنا یا ڈیلیٹ کرنا وغیرہ۔ IMAP سرور کو استعمال کرتے ہوئے صرف ایک مسئلہ درپیش آتا ہے چونکہ آپ کی ساری میلز سرور پر ہی محفوظ ہوتی ہیں لہٰذا انہیں پڑھنے کے لئے آپ کو انٹرنیٹ پر موجود رہنا پڑتا ہے مگر چند ای میلز کلائنٹس میں کیشے (Cache) کی سہولت موجود ہے جس سے وہ سرور پر موجود ای میلز کو آپ کی لوکل مشین پر بھی محفوظ کر لیتے ہیں اور آپ بآسانی انٹرنیٹ سے کنیکٹ (Connect) ہوئے بغیر ای میلز پڑھ سکتے ہیں۔ یہ پیغامات سرور پر بھی موجود رہتے ہیں اور ان کی ایک کاپی آپ کے پاس بھی آجاتی ہے۔

(خبریں سنڈے میگزین 14 دسمبر 2003ء)

غزل

ترے کوچے ہر بہانے مجھے دن سے رات کرنا
کبھی اس سے بات کرنا، کبھی اس سے بات کرنا

تجھے کس نے روک رکھا، ترے جی میں کیا یہ آئی
کہ گیا تو بھول ظالم ، اِدھر التفات کرنا

ہوئی تنگ اس کی بازی، مری چال سے تو رخ پھیر
وہ یہ ہمدموں سے بولا، کوئی اس سے مات کرنا

یہ زمانہ وہ ہے جس میں ، ہیں بزرگ و خورد جتنے
انہیں فرض ہو گیا ہے گلۂ حیات کرنا

جو سفر میں ساتھ ہوں ہم تو رہے یہ ہم پہ قدغن
کہ نہ منہ کو اپنے ہرگز طرف قنات کرنا

یہ دعائے مصحفیؔ ہے، جو اجل بھی اس کو آوے
شب وصل کو تو یارب ، نہ شب وفات کرنا

مصحفی

بقیہ صفحہ 4

لجنہ اماء اللہ کی مساعی

5 رجولائی 2003ء کو لجنہ اماء اللہ لیسٹر نے مینا بازار منعقد کیا۔ جس میں مختلف قسم کے سٹال لگائے گئے۔ اس پروگرام سے حاصل ہونے والی 500 پاؤنڈز کی رقم بیت الفتوح کی تعمیر کے لئے پیش کردی گئی۔

چراغ سے چراغ جلائیں۔
تحریک عطیہ چشم میں حصہ لیں۔

گیمبئین وفد کا دورہ جلنگھم

امیر جماعت گیمبیا محترم ڈاکٹر بابا تراولے صاحب (Dr.Baba Trawally) اور ان کے وفد کے اعزاز میں 6 راگست 2003ء کو ناصر ہال جلنگھم میں استقبالیہ دیا گیا۔ امیر جماعت گیمبیا نے اپنے خطاب میں بتایا کہ جماعت احمدیہ گیمبیا ہر میدان میں ترقی کر رہی ہے۔ مشکلات کے باوجود بیوت الذکر کی تعداد پہلے سے دوگنی یعنی 52 ہو گئی ہے۔

شعبہ ہومیو پیتھی کی مساعی

جلسہ سالانہ 2003ء کے موقع پر 20 رجولائی سے 2 راگست تک تین ڈسپنسریاں (بیت فضل۔ بیت الفتوح اور اسلام آباد) میں قائم کی گئیں۔ ان ایام میں 30 ڈاکٹر صاحبان (16 مرد اور 14 خواتین) نے خدمات پیش کر کے 1304 مریضوں کا علاج کیا۔

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 36035 میں نازیہ نورین بنت نذیر احمد قوم راجپوت پیشہ طالب علمی عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر وسطی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 18-9-2003 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ نازیہ نورین بنت نذیر احمد دارالنصر وسطی ربوہ گواہ شد نمبر 1 منظور احمد ولد نذیر احمد دارالنصر وسطی ربوہ گواہ شد نمبر 2 روشن دین ولد امام دین

دارالنصر وسطی ربوہ

مسل نمبر 36036 میں نسرین اختر زوجہ نصیر احمد طاہر قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصیر آباد رحمان ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 22-9-2003 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ طلائی زیورات وزنی 3 تولے۔ نقد رقم -/40000 روپے۔ حق مہر بذمہ خاوند محترم -/6000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ نسرین اختر زوجہ نصیر احمد طاہر نصیر آباد رحمان ربوہ گواہ شد نمبر 1 نصیر احمد طاہر خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 حکیم فرید احمد ولد حکیم خورشید احمد نصیر آباد رحمان ربوہ

مسل نمبر 36037 میں اعجاز احمد خان ولد نثار احمد خان صاحب قوم پٹھان پیشہ طالب علمی عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بیوت الحمد ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 8-11-2003 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ نقد رقم -/8000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد اعجاز احمد خان ولد نثار احمد خان صاحب بیوت الحمد ربوہ گواہ شد نمبر 1 ریحانہ نثار ولد عبدالحفیظ خان بیوت الحمد ربوہ گواہ شد نمبر 2 وحید احمد ولد غلام قادر صاحب بیوت الحمد ربوہ

مسل نمبر 36038 میں سمیرا ارشد زوجہ ارشد محمود شاہد قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بشیر آباد ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 11-9-2003 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ حق مہر بذمہ خاوند محترم -/20000 روپے۔ طلائی زیورات وزنی 97.310 گرام مالیتی -/61800 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ سمیرا ارشد زوجہ ارشد محمود شاہد بشیر آباد ربوہ گواہ شد نمبر 1 محمد افضل جاوید ولد محمد اشرف نیاز بشیر آباد ربوہ گواہ شد نمبر 2 مبشر ندیم ولد محمد اصغر بشیر آباد ربوہ

مسل نمبر 36039 میں نبیلہ خان بنت شیر احمد خان قوم یوسف زئی پیشہ طالب علمی عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 2-10-2003 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ نبیلہ خان بنت شیر احمد خان دارالرحمت شرقی ربوہ گواہ شد نمبر 1 حکیم خورشید احمد ولد چوہدری دل محمد صاحب ناصر آباد شرقی ربوہ گواہ شد نمبر 2 عبدالجلیل صادق وصیت نمبر 20431

درخواست دعا

- مکرم عمران بٹ صاحب گرین ٹاؤن لاہور موٹر سائیکل پر جا رہے تھے۔ کہ رکشا کے ساتھ حادثہ پیش آگیا۔ ان کی ٹانگ کا فریکچر ہوگیا۔ اور ہڈی ٹوٹ گئی۔ میو ہسپتال میں زیر علاج ہیں۔ احباب سے ان کی صحت کیلئے دعا کی درخواست ہے۔
- مکرم زاہد صدیقی صاحب سیکرٹری وقف جدید حلقہ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور ہسپتال سے گھر آ گئے ہیں۔ لیکن دل کے آپریشن کی وجہ سے کمزوری زیادہ ہے۔ احباب جماعت سے ان کی جلد شفایابی کی درخواست ہے۔

چپ بورڈ، پارٹی وڈ، ویز بورڈ، لیمینیشن بورڈ، پالش ڈور، مولڈنگ، کیلئے تشریف لائیں۔
145 فیروز پور روڈ جامعہ اشرفیہ لاہور
طالب دعا: فیصل خلیل خان، قیصر خلیل خان
فون: 7563101 موبائل: 0300-4201198

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

سانحہ ارتحال

- مکرم غلام باری سیف صاحب ولد مکرم چوہدری غلام رسول صاحب اسلام پارک ساہیوال شہر لکھتے ہیں۔ مکرم چوہدری مقصود احمد صاحب آف چک نمبر 13/V تحصیل کبیر والا ضلع خانیوال کی والدہ مکرمہ عالم بی بی صاحبہ اہلیہ مکرم چوہدری محمد طفیل احمد صاحب مرحوم مورخہ 16 مارچ 2004ء کو وفات پا گئی ہیں ان کی نماز جنازہ اسی دن مکرم نصیر احمد بدر صاحب مربی ضلع خانیوال نے پڑھائی۔ اس کے بعد آبائی قبرستان واقع چک نمبر 13/V ضلع خانیوال میں ان کی تدفین ہوئی۔ تدفین کے بعد مکرم مربی صاحب موصوف نے دعا کروائی۔ مرحومہ اپنے خاندان میں اکیلی احمدی تھیں اور احمدیت قبول کرنے کی وجہ سے سارے خاندان نے ان کو چھوڑ دیا لیکن مرحومہ خدا کے فضل سے احمدیت پر مضبوطی سے قائم رہیں وفات کے وقت آپ کی عمر تقریباً نوے سال تھی۔ مرحومہ نے اپنے پیچھے پانچ بیٹے اور تین بیٹیاں چھوڑی ہیں۔ دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

سانحہ ارتحال

- مکرم محمد یوسف صاحب سیکرٹری تربیت نومبائعین سول لائن لاہور لکھتے ہیں۔ میری چھوٹی ہمشیرہ مکرمہ صالحہ بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم ڈاکٹر محمد شفیع صاحب آف سادھوکے ضلع گوجرانوالہ حال مقیم مانٹریال کینیڈا مورخہ 4 مارچ بروز جمعرات بعمر تقریباً 72 سال بقضائے الٰہی وفات پا گئیں۔ مرحومہ حضرت چوہدری امین اللہ صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کی سب سے چھوٹی بیٹی تھیں مرحومہ کی میت مانٹریال کینیڈا سے 11 مارچ کو لاہور پہنچی۔ لاہور سے جنازہ موضع سادھو کے (ضلع گوجرانوالہ) لے جایا گیا جہاں ضلع گوجرانوالہ کے کثیر تعداد میں احباب جماعت نماز جنازہ میں شامل ہوئے اس کے بعد ان کا جسد خاکی ربوہ لایا گیا جہاں بعد نماز عصر مکرم راجہ نصیر احمد صاحب ناظر اصلاح و ارشاد نے نماز جنازہ پڑھائی۔ بہشتی مقبرہ میں تدفین کے بعد مکرم حافظ مظفر احمد صاحب ناظر دعوت الی اللہ نے دعا کروائی مرحومہ نے اپنے پانچ بیٹوں اور ایک بیٹی کی تعلیم و تربیت نہایت احسن انداز میں کی۔ شادی شدہ اور صاحب اولاد ہیں۔ دو بیٹے مکرم محمد اسلام اور مکرم محمد ابتسام اور بیٹی مکرمہ نصرت احمد کینیڈا میں مقیم ہیں اور دو بیٹے مکرم محمد اکرام ایڈووکیٹ اور مکرم ڈاکٹر محمد احتشام امریکہ میں رہائش پذیر ہیں۔ ایک بیٹا مکرم محمد انعام بطور چیف انجینئر (الیکٹریکل) شاہ تاج شوگر ملز منڈی بہاؤالدین میں کام کر رہے ہیں احباب جماعت سے درخواست ہے۔ کہ ان کی مغفرت اور بلندی درجات کی دعا کریں نیز اللہ تعالیٰ ان کے جملہ لواحقین کو یہ صدمہ صبر اور دعا سے برداشت کرنے کی توفیق بخشے۔ نیز ان کے نیک نقش قدم پر چلنے کی بھی توفیق دے۔ آمین

الفضل ایک روحانی نہر

الفضل ایک روحانی مائدہ ہے جس سے ہر مخلص احمدی کی روح سیراب ہوتی ہے۔

الفضل دوسرے عام اخباروں کی طرح محض ایک روزانہ پرچہ نہیں بلکہ ایک روحانی نہر ہے جس سے کشت احمدیت سیراب ہو رہی ہے اور لوگ اس سے تسکین پا رہے ہیں۔ آپ بھی اس سے اپنے ایمان کی کھیتی کو سیراب کرنے کا سامان کیجئے۔

درخواست دعا

- مکرم محمد رحیم الافضل مربی سلسلہ نظارت دعوۃ الی اللہ لکھتے ہیں۔ مکرم محمود احمد ربانی صاحب الیکٹریکل فورمین پاکستان چپ بورڈ فیکٹری جہلم کی ہمشیرہ انور بیگم صاحبہ زوجہ مکرم محمد اسلم اعوان صاحب آف قصور جگر کے سرطان میں مبتلا ہیں۔ ان کی کامل شفایابی کیلئے احباب جماعت سے درخواست دعا ہے۔
- مکرم سید جماعت علی شاہ صاحب انسپکٹر مال آمد فیکٹری ایریا ربوہ لکھتے ہیں۔ خاکسار کے داماد مکرم محمد یسین خاں صاحب واقف زندگی کو سندھ کے دورہ ضلع خیرپور میں کرونڈی کے قریب ٹرک کے ساتھ حادثہ میں شدید چوٹیں آئی ہیں۔ بائیں ٹانگ میں فریکچر ہوگیا ہے ان کے ساتھ محترم ماسٹر بشیر احمد صاحب صدر جماعت احمدیہ کرونڈی کو بھی چوٹیں آئی ہیں۔ محمد یسین صاحب فضل عمر ہسپتال ربوہ میں زیر علاج ہیں۔ احباب جماعت سے کامل شفایابی کیلئے عاجزانہ دعا کی درخواست ہے۔
- مکرم میاں محمد اسحاق صاحب دارالنصر غربی ربوہ لکھتے ہیں میرے برادر نسبتی مکرم سلیم احمد خان صاحب ابن میاں محمد خان اشرف مرحوم معلم وقف جدید چیسٹ انفیکشن کی وجہ سے بیمار ہیں اور فضل عمر ہسپتال میں داخل ہیں۔ حالت کافی تشویشناک ہے۔ نوجوان خادم دین اور محنتی عزیز کیلئے احباب کرام سے کامل صحت یابی کیلئے درخواست دعا ہے۔ اللہ تعالیٰ اپنا خاص فضل فرمائے۔

احمدیہ ٹیلی ویژن انٹرنیشنل کے پروگرام

ہفتہ 3/ اپریل 2004ء

12-10 a.m	عربی سروس
1-10 a.m	سپیشل نیوزبلیٹن
1-40 a.m	سوال وجواب
2-50 a.m	خطبہ جمعہ
3-50 a.m	ملاقات
5-00 a.m	تلاوت،درس حدیث،خبریں
6-00 a.m	حکایات شیریں
6-30 a.m	سپیشل نیوزبلیٹن
7-30 a.m	گفتگو
7-50 a.m	مشاعرہ
9-00 a.m	کوئز:انوارالعلوم
9-30 a.m	خطبہ جمعہ
11-00 a.m	تلاوت،خبریں
11-30 a.m	لقاءمع العرب
12-35 p.m	فرانسیسی سروس
1-35 p.m	سپیشل نیوزبلیٹن
2-30 p.m	حکایات شیریں
2-50 p.m	انڈونیشین سروس
3-50 p.m	گفتگو
4-20 p.m	کوئز:انوارالعلوم
5-00 p.m	تلاوت،درس حدیث،خبریں
6-00 p.m	سپیشل نیوزبلیٹن
6-50 p.m	بنگلہ سروس
7-50 p.m	بستان وقف نو
9-00 p.m	انتخاب سخن
10-30 p.m	جرمن سروس
11-35 p.m	لقاءمع العرب

اتوار 4/ اپریل 2004ء

12-30 a.m	عربی سروس
1-10 a.m	گفتگو
1-40 a.m	بستان وقف نو
2-40 a.m	سپیشل نیوزبلیٹن
3-40 a.m	مشاعرہ
4-40 a.m	حکایات شیریں
5-00 a.m	تلاوت،درس حدیث،خبریں
6-00 a.m	سوال وجواب
7-00 a.m	سپیشل نیوزبلیٹن
8-00 a.m	خطبہ جمعہ
9-05 a.m	پیارے مہدی کی پیاری باتیں
9-45 a.m	بستان وقف نو
10-50 a.m	تلاوت،خبریں
11-30 a.m	لقاءمع العرب
12-40 p.m	سپیشل نیوزبلیٹن
1-20 p.m	سوال وجواب
2-20 p.m	پیارے مہدی کی پیاری باتیں
3-00 p.m	انڈونیشین سروس
4-10 p.m	تقریر مکرم مبشر احمد کاہلوں صاحب
5-00 p.m	تلاوت،درس حدیث،خبریں
6-00 p.m	خطبہ جمعہ (نشر مکرر)
7-50 p.m	سپیشل نیوزبلیٹن
9-00 p.m	گلشن وقف نو
10-00 p.m	فرانسیسی سروس
11-10 p.m	جرمن سروس
11-50 p.m	لقاءمع العرب

عطیات برائے امداد طلباء

حصول علم ہمارا دینی فریضہ ہے۔ جماعت کو خدا کے فضل سے اس فریضہ کی ادائیگی کیلئے مستحق طلبہ و طالبات کی مالی معاونت کی توفیق مل رہی ہے۔ اس مقصد کیلئے نظارت تعلیم کے تحت باقاعدہ شعبہ قائم کیا گیا ہے۔ اس شعبہ کی طرف سے ہر سال سینکڑوں احمدی طلبہ کو وظائف دیئے جاتے ہیں۔ یہ شعبہ خالصۃً احباب جماعت کے عطیات سے کام کرتا ہے۔ اس کار خیر میں حصہ لے کر جماعت کے علمی تشخص کو قائم کرنے والوں اور قومی خدمت کرنے والوں میں شامل ہوں۔ اس مد میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں۔ یہ عطیات براہ راست نگران امداد طلباء یا خزانہ صدر انجمن احمدیہ میں بمد امداد طلباء بھجوائے جاسکتے ہیں۔

ربوہ میں طلوع وغروب 3 اپریل 2004ء

طلوع فجر	4-29
طلوع آفتاب	5-53
زوال آفتاب	12-12
غروب آفتاب	6-31

ضرورت ہومیو ڈاکٹر

ہمیں ایچ ٹی فری ہومیو ڈسپنسری واقع لاہور (کے قریبی گاؤں) کیلئے تجربہ کار ہومیو ڈاکٹر کی ضرورت ہے۔ واقف زندگی کو ترجیح دی جائے گی۔ اپنے کاغذات بمعہ نقول اسناد، تجربہ کا سرٹیفکیٹ اور کوائف صدر صاحب/امیر صاحب کی تصدیق کے ساتھ فوری درج ذیل ایڈریس پر بھجوائیں

احمد مقبول کارپٹس 12۔ٹیگور پارک نکلسن روڈ لاہور

هوالشافی
خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ
هوالناصر
مقبول ہومیو پیتھک فری ڈسپنسری
زیر سرپرستی مقبول احمد خان زیر نگرانی ڈاکٹر محمد الیاس شورکوٹی
بس سٹاپ بستان افغاناں تحصیل شکرگڑھ ضلع نارووال

خالص سونے کے زیورات کا مرکز
افضل جیولرز
چوک یادگار حضرت اماں جان ربوہ
میاں غلام مرتضیٰ محمود ☎ دکان 213649 رہائش 211649

ٹیڑھے دانتوں کا فکسڈ بریسینبر سے علاج کیا جاتا ہے۔
ڈینٹل سرجن
ڈاکٹر وسیم احمد ثاقب بی ڈی ایس
0300-9666540
احمد ڈینٹل سرجری فیصل آباد ستیانہ روڈ پیپلز کالونی
شام 6 بجے سے 10 بجے رات فون کلینک: 549093
مجید کلینک 3 گورونانک پورہ فیصل آباد
صبح 9 بجے سے دوپہر 2 بجے فون کلینک: 614838

زرمبادلہ کمانے کا بہترین ذریعہ۔ کاروباری سیاحتی، بیرون ملک مقیم احمدی بھائیوں کیلئے ہاتھ کے بنے ہوئے قالین ساتھ لے جائیں
بخارا اصفہان، شجرکار، ویجی ٹیبل ڈائز۔ کوکیشن افغانی وغیرہ
مقبول احمد خان آف شکرگڑھ
احمد مقبول کارپٹس
12۔ٹیگور پارک نکلسن روڈ لاہور عقب شوبرا ہوٹل ☎
042-6306163-6368130Fax:042-6368134
E-mail:muaazkhan786@hotmail.com

نورتن جیولرز ربوہ
214214
213699
04524 211971

دینی آرٹ کے جدید فن پارے
منتخب آیات دیدہ زیب ڈیزائنوں میں
میٹالک مالکس کی صورت میں دستیاب ہیں
Multicolour International
All kind of printing, Designing, Advertising
129-C,Rehmanpura,Lahore,ph:7590106,
Email:multicolor13@yahoo.com

سی پی ایل نمبر 29

1965 سے ربوہ میں مصروف خدمت
کلینک ڈاکٹر فہمیدہ منیر
یادگار روڈ۔ بالمقابل ایوان محمود ربوہ
اب خدا کے فضل سے 24 گھنٹے کی ایمرجنسی خدمات کا آغاز
(1) ہر طرح کے کیس (برائے خواتین)
(2) اولاد سے محروم عورتوں کیلئے خصوصی علاج
(3) بانجھ جوڑوں میں مردوں کیلئے مجرب نسخہ جات
(4) وقف نو بچوں کیلئے مفت مشورہ
(5) غریبوں کے لئے رعائت (علاج اور ادویہ میں)
(6) مریضوں کیلئے کلینک میں داخلہ
مذکورہ بالا سہولیات کیلئے استفادہ کریں۔
ڈاکٹر فہمیدہ منیر فون کلینک: 214783 گھر 212426

شادی ہال
سیاب منصور پیلس کاہلوں کمپلیکس
سرگودھا روڈ ربوہ فون: 04524-214514

ضروری اطلاع
ماہر ہومیو پیتھک کنسلٹنٹ چوہدری مشتاق احمد گورایہ لاہور میں اپنے مریضوں کو اب مندرجہ ذیل پتہ پر دیکھتے ہیں۔ لہذا خواتین وحضرات اپنے پرانے پیچیدہ اور ضدی امراض کیلئے نئے پتہ پر رابطہ کریں۔
نیا پتہ نعیمہ کلینک 252-A
(بالمقابل کالی کوٹھی اور راحت لیبارٹری) مین روڈ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور
فون کلینک 7841513,0300-4185716

اکسیر بلڈ پریشر
ایک ایسی دوا جس کے دو تین ماہ استعمال سے ہائی بلڈ پریشر اللہ کے فضل سے مکمل طور پر ختم ہو جاتا ہے اور دواؤں کے مستقل استعمال سے جان چھوٹ جاتی ہے۔
فی ڈبی -/30 روپے، 3 ڈبی /90 روپے
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
Ph: 04524-212434, Fax: 213966

سکول یونیفارم
نصرت جہاں اکیڈمی اور دوسرے تمام تعلیمی اداروں کے طلباء وطالبات کیلئے
شہزاد گارمنٹس
محسن بازار اقصیٰ روڈ ربوہ۔ فون: 212039